گجرات میں 1100 سے زائد مدارس کا سروے

احمد آباد، 19 مئی۔(ایجنسیز) نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹس کے حکم کے بعد گجرات کے 1100 سے زیادہ مدارس کا سروے کیا جا رہا ہے۔ احمد آباد شہر اور دیہی علاقوں کے کل 205 مدارس کا سروے جاری ہے۔ احمد آباد کے دریا پور میں مدرسہ کا سروے کرنے آئی ٹیم پر بھیڑ نے حملہ بھی کر دیا، جب سروے ٹیم پہنچی تو مدرسہ بند تھا۔ دریں اثنا، احمد آباد کے دریا پور کی سلطان سید مسجد کے باہر بھیڑ نے سروے ٹیم کو گھیر لیا اور حملہ کیا۔ جسکے بعد دریا پور تھانے میں شکایت درج کرائی گئی۔ سرکاری کام میں رکاوٹ ڈالنے اور لوٹ مار کے الزام میں کارروائی کی گئی ہے۔ فرحان اور فیصل کے خلاف ایف آئی آر کے ساتھ ساتھ کل 5 لوگوں اور 35 سے زیادہ لوگوں بھیڑ کیخلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ سروے ٹیم میں شامل ٹیچر راکیش پانڈیا نے کہا کہ یہ انتہائی افسوسناک واقعہ ہے۔ آج جب ٹیم اس کا سروے کرنے مدرسہ پہنچی، تو اس پر حملہ کیا گیا۔ حکومت کے حکم کے بعد ہم یہاں سروے کرنے آئے تھے، لیکن جس طرح ہمارے ساتھ یہ واقعہ ہوا ہے، ہمیں سیکورٹی ملنی چاہیے۔ الیکشن کا وقت چل رہا ہے اور ضابطہ اخلاق نافذ ہے۔

اقلیتوں کو سماجی و معاشی پسماندگی کی بنیاد پر تحفظات فراہم کئے

کانگریس کو اقتدار پر تحفظات کی حد میں اضافہ کیا جائیگا۔ جئے رام رمیش کی پریس کانفرنس

پٹنہ، 19 مئی۔(ایجنسیز) کانگریس نے اقلیتوں کو تحفظات فراہم کئے ہیں لیکن انہیں مذہب کی بنیاد پر تحفظات فراہم نہیں کئے بلکہ کانگریس زیراقتدار ریاستوں میں اقلیتوں کو ان کی سماجی و معاشی پسماندگی کی بنیاد پر انہیں تحفظات فراہم کئے۔ کانگریس کے سینئر قائد جئے رام رمیش نے اتور کو بہار کے صدر مقام پٹنہ میں کانگریس کے صدر دفتر صداقت آشرم میں پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ میڈیا کے اس سوال پر کہ وزیراعظم کہہ رہے ہیں کہ کانگریس او بی سی اور دلتوں کے تحفظات کو چھین کر ووٹ بینک کی خاطر انہیں مسلمانوں کو دے دی گئی۔ اس پر جئے رام رمیش نے وضاحت کی کہ کرناٹک میں مذہب کی بنیاد پر کوئی تحفظات نہیں دیئے گئے۔ انہوں نے کہا ہم پابند دستور ہیں، جس کے تحت تحفظات اور شہرت مذہب کی بنیاد پر نہیں دیئے جاسکتے۔ یہ تو بی جے پی ہی ہے جس نے دستور کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سی اے اے کے ذریعہ مذہبی خطوط پر شہریت فراہم کی ہے۔ رمیش نے الزام لگایا کہ مودی عوام کی توجہ حقیقی مسائل سے ہٹانے کے لیے ایک کے بعد ایک جھوٹے بیان دے رہے ہیں اور دعویٰ کیا کہ ان کے پیروں تلے سے زمین کھسک رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا' کانگریس کی زیر قیادت ہندوستانی بلاک لوک سبھا انتخابات میں فیصلہ کن مینڈیٹ حاصل کرنے کی راہ پر اسی طرح گامزن ہے جس طرح سال 2004ء میں کامیابی حاصل کی تھی۔ جب ہم ریاستی اسمبلی کے انتخابات میں شکست کے بعد پیچھے ہٹ گئے تھے۔ اس وقت باور کیا جارہا تھا کہ ہم اٹل بہاری واجپائی کی قیادت میں بی جے پی کو شکست نہیں دی جاسکتی۔ جئے رام رمیش نے مودی پر کانگریس منشور کے بارے میں جھوٹے دعوے کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے انہیں چیلنج کیا کہ آیا مودی کانگریس کے ذات پات کی مردم شماری' کسانوں کے قرضوں کی معافی اور قانونی طور پر ضمانت یافتہ اقل ترین امدادی قیمت کے وعدوں کے بارے میں بی جے پی کا موقف ظاہر کرنے اپنی خاموشی توڑیں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی اپنے آغاز سے ہی بابا صاحب امبیڈکر کے تیار کردہ دستور کے خلاف رہی ہے اور دعویٰ کیا کہ اس کی بنیادی تنظیم آر ایس ایس نے اپنے ترجمان اخبار میں ایک مضمون کے ذریعہ منووادی سمودھن' کی وکالت کی ہے۔ دوسری طرف انہوں نے دعویٰ کیا کہ کانگریس ہمیشہ سماجی انصاف کے لیے پرعزم رہی ہے اور اس نے ٹاملناڈو میں مراعات سے محروم طبقات کو دیے گئے 69 فیصد تحفظات کی مثال پیش کی' جسے آئین کے نویں شیڈول میں شامل کر کے قانونی طور پر اس وقت تحفظ فراہم کیا گیا تھا جب پی وی نرسمہا راؤ وزیراعظم تھے اور پارٹی کے سابق صدر سیتارام کیسری وزیر سماجی بہبود تھے۔ انہوں نے کہا کانگریس آئینی ترمیم کے ذریعے تحفظات پر 50 فیصد کی حد کو ختم کرنے کے لیے بھی پرعزم ہے۔ ہم چاہیں گے کہ وزیراعظم یہ بتائیں کہ آیا وہ تحفظات کے 50 فیصد حد کو ختم کرنے کے حق میں ہیں یا نہیں۔ مودی حکومت نے رحدی علاقوں میں مبینہ دراندازی کے معاملے پر چین کو کلین چٹ' دی ہے۔ ہم انتخابات کے پانچویں مرحلے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ملک کے رائے دہندوں کی اکثریت پہلے ہی ووٹ ڈال چکی ہے۔ ہمارے تاثرات کی بنیاد پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ بی جے پی کی طاقت مغرب اور مشرق میں آدھی رہ جائیگی۔

مشن جھاڑو کے تحت 'آپ' قائدین پر ایکشن ہو رہا ہے

'آپ' سے مودی خوفزدہ۔ پارٹی دفتر پر جیل کا جواب ووٹ سے دو کے تحت کجریوال کا خطاب

نئی دہلی، 19 مئی۔(ایس این بی/ایجنسیز) دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کجریوال نے اتوار (19 مئی) کو عام آدمی پارٹی (آپ) کے لیڈروں کو یکے بعد دیگرے جیل میں ڈالنے کے خلاف بی جے پی اور روزیراعظم مودی کو نشانہ بنایا۔ آج بی جے پی کے ہیڈ کوارٹر کو نکلنے سے کچھ دیر قبل دہلی کے وزیراعلیٰ 'آپ' کے دفتر پہنچے اور پارٹی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان کی پارٹی وزیر اعظم نریندر مودی کیلئے چیلنج بن سکتی ہے، اس لیے وہ آپ کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ عام آدمی پارٹی کے لیڈروں کے خلاف مشن جھاڑو کے تحت کارروائی کی جارہی ہے۔ بی جے پی آپریشن جھاڑو چلا رہی ہے۔ جو کچھ بھی ہو رہا ہے وزیراعظم مودی کروا رہے ہیں۔ انتخابات کے بعد 'آپ' کے بینک اکاؤنٹ منجمد کیے جائیں گے۔ وزیراعظم نے عام آدمی پارٹی کو ختم کرنے کا تہیہ کر لیا ہے۔ بی جے پی دفتر جاتے ہوئے روکے جانے پر' آپ' کے لیڈران و کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے اروند کجریوال نے کہا کہ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ ہم آج یہاں کیوں جمع ہوئے ہیں۔ پی ایم نے عام آدمی پارٹی کو کچلنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ انہوں نے آپریشن جھاڑو شروع کیا ہے۔ ہمارے اور ان کے مشترکہ جاننے والوں نے ہم کو بتایا کہ جب ہم پی ایم سے ملے تو انہوں نے ملتے ہی' آپ' کے بارے میں بات کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ عام آدمی پارٹی والے بہت تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ کجریوال نے کہا کہ آنے والے وقت میں عام آدمی پارٹی کئی ریاستوں میں بی جے پی کیلئے چیلنج بن سکتی ہے اس لیے پی ایم کا ماننا ہے اور وہ کہتے بھی ہیں کہ اس پارٹی کو فوراً ختم کرنا چاہئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپریشن جھاڑو کے تحت عام آدمی پارٹی کے بڑے لیڈروں کو گرفتار کیا جائے گا اور گرفتار کیا جا رہا ہے۔ بینک اکاؤنٹس ضبط کر لیے جائیں گے۔ ای ڈی نے کہا ہے کہ انتخابات کے بعد عام آدمی پارٹی کے بینک اکاؤنٹس کو منجمد کر دیا جائے گا اور پارٹی دفتر خالی کرایا جائے گا۔ انہیں لگتا ہے کہ اس طرح وہ عام آدمی پارٹی کو تباہ کر دیں گے۔ میں کہنا چاہتا ہوں کہ یہ 140 کروڑ لوگوں کے خوابوں کی پارٹی ہے۔ 75 سالوں میں ملک کے عوام نے ایسا کام نہیں دیکھا تھا جیسا کہ ہم کرتے ہیں۔ حکومت بھی اتنی ایمانداری سے چل سکتی ہے۔ ہماری پارٹی کا نظریہ ملک میں تیزی سے پھیل رہا ہے۔ اروند کجریوال نے کہا کہ عام آدمی پارٹی صرف ایک پارٹی نہیں ہے بلکہ ایک نظریہ ہے۔ ہم نے دہلی اور پنجاب میں ایسا کام کیا ہے جو 75 سال میں نہیں ہوا۔ ہم نے عام آدمی کے خواب پورے کیے ہیں۔ سرکاری سکولوں اور اسپتالوں کو بہتر کیا گیا۔ ہم نے بجلی اور پانی مفت کر دیا ہے اور اب خواتین کو ہر ماہ 1000 روپے دینے جا رہے ہیں۔ وزیراعظم اور بی جے پی نے یہ نہیں دیکھا اور ہمارے لیڈروں کو گرفتار کرنا شروع کر دیا۔ اروند کجریوال نے کہا کہ اگر ایک کجریوال کو گرفتار کیا گیا تو ہندوستان ماتا کی کوکھ سے ہزاروں کجریوال جنم لیں گے۔

آگرہ میں جوتا تاجر کے گھر سے 40 کروڑ روپئے برآمد!

آگرہ (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع آگرہ میں محکمہ انکم ٹیکس کی چھاپے ماری میں جوتا کاروباری کے یہاں اتوار کی صبح تک 40 کروڑ روپئے کی نقدی ضبط کی گئی ہے۔ رقم کی گنتی ابھی جاری ہے اور اندازہ لگایا جارہا ہے کہ یہ گنتی 50 کروڑ روپئے تک پہنچ سکتی ہے۔ نوٹوں کو گننے میں مشینوں اور بینک ملازمین کی مدد لی گئی ہے۔ ایم جی روڈ واقع بی کے شوج، ڈھاکران واقع منشو پھوٹوئیر اور ہینگ کی منڈی واقع ہرملاپ ٹریڈرس کے 14 ٹھکانوں پر انوسٹی گیشن ونگ کی ٹیموں نے ایک ساتھ کارروائی شروع کی۔ ان کاروباریوں کی رہائش، دفتر، فیکٹری و گودام وغیرہ احاطوں سے جانچ ٹیموں نے ٹیکس میں ہیرا پھیری کے کئی ضروری دستاویزات ضبط کئے ہیں۔ محکمہ کے ذرائع نے بتایا کہ جانچ کے دوران ہرملاپ ٹریڈرس کے یہاں سے کروڑوں روپئے نقدی برآمد کی گئی ہے۔ نوٹوں کے ڈھیر کو دیکھتے کر جانچ ٹیم نے اپنے سینئروں کو جانکاری دی اور ان کی ہدایت پر نقدی کو قبضے میں لے کر گنتی شروع کرائی۔ زیادہ رقم ہونے کی وجہ س ہفتہ کی شام سے اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے ملازمین اور نوٹ گننے والی مشینوں کی مدد لی گئی۔

جموں وکشمیر: جماعت اسلامی کے سابق ترجمان خودسپرد

سری نگر، 19 مئی۔(ایجنسیز) جموں وکشمیر پولیس نے کہا کہ سازش، ملک مخالف نعروں، جیل توڑنے کی کوشش غیرہ سمیت کئی دیگر جرائم میں ملوث جماعت اسلامی کے سابق ترجمان نے سری نگر میں پولیس کے سامنے خودسپردگی کر دی۔ علی محمد لون عرف ایڈوکیٹ زاہد علی ولد حبیب اللہ لون ساکن نہامہ پلوامہ جو یواے پی اے کے دفعہ 13 اور آر پی سی کے دفعات 147، 148، 149، 336، 332، 427، 307، 435، 436، 120، 225 کے تحت پولیس اسٹیشن رعناواری میں درج ایف آئی آر زیر نمبر 19/2019 میں ملوث ہے، نے متعلقہ پولیس اسٹیشن کے سامنے خودسپردگی کی جس کے بعد اس کو گرفتار کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ ملزم سال 2019 میں سری نگر سینٹرل جیل میں آتش زنی، فسادات، جیل توڑنے کی کوشش، ملک مخالف نعرہ بازی اور پتھراؤ جیسے جرائم کی سازش کرنے اور ان کے ارتکاب میں ملوث تھا۔ بیان کے مطابق علی محمد لون کالعدم تنظیم جماعت اسلامی کا ترجمان تھا۔

ایم پی: معمر دلت جوڑے کا زدوکوب، جوتوں کے ہار پہنائے گئے

اشوک نگر، 19 مئی۔(ایجنسیز) ریاست مدھیہ پردیش میں ایک معمر دلت جوڑے کو مبینہ طور پر کھمبے سے باندھ کر زدوکوب کا شکار بناتے ہوئے انہیں جوتوں کا ہار پہنایا گیا۔ یہ واقعہ ضلع اشوک نگر کلوراگاؤں میں جمعہ کو پیش آیا۔ پولیس نے اتوار کو بتایا اس معمر جوڑے کا بیٹا پر مبینہ طور پر چھیڑ چھاڑ کے واقعے میں ملوث رہنے کا الزام عائد کرتے ہوئے ان کے ساتھ یہ سلوک روا رکھا گیا۔ اس حملہ کے بعد دلت خاندان گاؤں چھوڑ کر چلا گیا۔ تاہم پولیس نے اس واقعہ میں ملوث 10 افراد کے خلاف مقدمہ درج کرتے ہوئے تلاش شروع کر دی ہے۔ مقامی پولیس اسٹیشن کے انچارج گبر سنگھ گرجر نے بتایا کہ اس معمر دلت جوڑے کے بیٹے پر الزام تھا کہ اس نے 10 ملزمین میں سے ایک ملزم کی بیوی کو چھیڑ چھاڑ کا شکار بنایا ہے۔ گرجر نے بتایا کہ جمعہ کو ملزمان نے مبینہ طور پر 65 سالہ دلت شخص اور اس کی 60 سالہ بیوی کو ایک کھمبے سے باندھا' انہیں زدوکوب کیا اور انہیں جوتوں کے ہار پہنائے۔ متاثرہ خاتون کی شکایت کے بعد' پولیس نے ہفتہ کو 10 افراد کے خلاف تعزیرات ہند کی مختلف دفعہ کے ساتھ ساتھ قانون انسداد مظالم درج فہرست ذاتوں وقبائل کے تحت بھی مقدمہ درج کیا گیا۔

پی او کے' کو ہندوستان میں شامل کرنے سے کس نے روکا تھا۔ سنجے

ممبئی، 19 مئی۔(ایجنسیز) شیوسینا ادھوٹھاکرے کے رکن راجیہ سبھا سنجے راوت نے وزیر داخلہ امیت شاہ اور یوپی کے چیف منسٹر یوگی ادتیہ ناتھ' پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر' پی او کے' کو ہندوستان میں ملانے کے حوالے سے دیئے گیے بیان پر سخت سوال کیا ہے۔ انہوں نے پوچھا ہے کہ گزشتہ 10 سالوں سے مرکز میں آپ کی حکومت ہے' آپ کو پی او کے' کو ہندوستان میں ملانے سے کس نے روکا تھا؟ واضح رہے کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور یوپی کے چیف منسٹر آدتیہ ناتھ نے انتخابی ریلی کے دوران یہ بیان دیا ہے کہ اگر نریندر مودی دوبارہ ملک کے وزیر اعظم بنتے ہیں تو پی او کے ہندوستان میں ہوگا۔ انڈین ایکسپریس' کی رپورٹ کے مطابق سنجے راوت نے کہا' پہلے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور پھر یوپی کے سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ دونوں نے کہا ہے کہ پی او کے کو ہندوستان میں ملایا جائے گا۔ لیکن میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہیں پچھلے 10 سالوں میں ایسا کرنے سے کس نے روکا؟ راوت نے کہا کہ پی او کے کا مسئلہ پالگھر یا وسئی (ممبئی سے متصل دوشہر) میں اٹھانے کے بجائے بی جے پی کو سری نگر میں اٹھانا چاہئے۔ سنجے راوت نے کہا کہ پی او کے کے بارے میں بات کرنے کے لیے یہ صحیح جگہ نہیں ہے۔ یہ مسئلہ امت شاہ نے پالگھر میں اور یوگی آدتیہ ناتھ نے اٹھایا ہے۔

اقلیتی و پسماندہ طبقات طلبہ کی تعداد میں 42 فیصد اضافہ

2023 میں 3,322 طلباء ایم بی بی ایس کے داخلوں میں شامل تھے۔ این سی بی سی کی رپورٹ

نئی دہلی، 19 مئی۔(ایجنسیز) قومی کمیشن برائے پسماندہ طبقات ملک کے درج فہرست طبقات (ایس سی) طبقات کے اندراج میں 44 فیصد' درج فہرست قبائل کے طلبہ کی تعداد میں 65.2 فیصد اور اقلیتی طالبات کی تعداد میں 42.3 فیصد کا اضافہ ہوا۔ کمیشن کے صدر نشین ہنس راج گنگارام اہیر نے ہفتہ کو اعدادوشمار پیش کرتے ہوئے بتایا کہ سال 15-2014ء پسماندہ طبقات کی تعداد 4.61 ملین' قبائلی طلبہ کی تعداد 1.641 ملین اور خاتون اقلیتی طلبہ کی تعداد میں بھی 1.07 ملین تھی جو 22-2021ء بڑھ کر بالترتیب 6.62 ملین' 2.71 ملین اور 1.52 ملین ہوگئی۔ اہیر کے بموجب درج فہرست طالبات کی تعداد میں 80 فیصد اضافہ ہوا۔ ایس سی میں خواتین کے اندراج میں 51 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ بیان کے مطابق' تعلیمی سال 21-2020 کے دوران' مرکزی اسکولوں میں او بی سی طلباء کے لیے 27 فیصد ریزرویشن نافذ کیا گیا' جس کے نتیجے میں 34,133 او بی سی بچوں نے داخلہ حاصل کیا۔ اسی مدت میں نوودیا اسکولوں میں 27 فیصد ریزرویشن کا نفاذ دیکھا گیا' جس سے 19,710 او بی سی طلباء کے داخلے میں سہولت ہوئی۔ 22-2021 میں' سینک اسکولوں میں 27 فیصد ریزرویشن نے 1,026 او بی سی بچوں کو داخلہ حاصل کرنے کی اجازت دی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایم بی بی ایس کے داخلوں میں 2021 میں 1,662 او بی سی طلباء' 2022 میں 1,804 اور 2023 میں 2,090 طلباء شامل تھے۔ پی جی میڈیکل کورسز کے داخلوں میں 2021 میں 2,663 او بی سی طلباء' 2022 میں 3,032' اور 2023 میں 3,322 طلباء شامل تھے۔ این سی بی سی کے اعدادوشمار سے پتہ چلتا ہے کہ 15-2014 سے 21-2020 تک' مرکزی یونیورسٹیوں میں او بی سی طلباء کے اندراج میں 32.6 فیصد اضافہ ہوا ہے' خواتین او بی سی کے اندراج میں 40.4 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ قومی اہمیت کے اداروں میں' او بی سی کے اندراج میں 71 فیصد اضافہ ہوا ہے' جس میں خواتین کے او بی سی اندراج دوگنا سے زیادہ ہے۔ این سی بی سی نے دعویٰ کیا کہ اعلیٰ تعلیم میں داخلہ 15-2014 میں 34.2 ملین سے بڑھ کر 21-2020 میں 41.4 ملین ہوگیا' جو 22-2021 میں 43.3 ملین تک پہنچ گیا' جس میں 26.5 فیصد اضافہ ہوا۔ خواتین کا اندراج 15-2014 میں 15.7 ملین سے بڑھ کر 22-2021 میں 20.7 ملین ہوگیا۔

کانگریس مخالف پوسٹ، سوشل میڈیا یوزر گرفتار

بنگلورو، 19 مئی۔(ایجنسیز) کرناٹک کی سائبر کرائم پولیس نے ایکس پر کانگریس کے منشور کو نشانہ بنانے والی ایک متنازع پوسٹ کرنے کے لیے' ایٹ ممبئی جاڈون' نامی ایک سوشل میڈیا یوزر کو حراست میں لیا ہے جس کا اصلی نام ونیت نائک ہے۔ ملزم نائک 1998 کی فلم' ستیہ' کے ایک کردار سے متاثر عرفی نام بھیکو مہاترے کا استعمال کرتا ہے۔ اسے ریزرویشن پر بات کرتے ہوئے کرناٹک کے وزیراعلیٰ سدارمیا کی ترمیم شدہ ویڈیو شیئر کرنے پر گرفتار کیا گیا تھا۔ اس نے کانگریس کے منشور پر تنقید کرتے ہوئے ایکس پر پوسٹ بھی کی اور دعویٰ کیا کہ یہ ہندوؤں کے ساتھ امتیازی سلوک کرتا ہے۔ اب ہٹا دی گئی اس ایکس پوسٹ میں لکھا ہے کہ اسے ہر لبرل اور ہر پدی کے سامنے پھینک دو جو جواز دے رہے تھے کہ کانگریس کے منشور میں خاص طور پر' مسلمانوں' کا ذکر نہیں ہے اور اس میں ایس سی/ ایس ٹی بھی شامل ہیں۔ کانگریس ہندوؤں سے دولت چھین کر صرف مسلمانوں میں تقسیم کرنا چاہتی ہے کیونکہ وہ ہندوؤں سے نفرت کرتی ہے۔ یہ گرفتاری سری رام پورہ کے جے سروانن کی شکایت کے بعد ہوئی، جنہوں نے الزام لگایا کہ نائک کی ایکس پوسٹ کا مقصد ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دینا تھا۔

ملک میں تجارت کو سہل بنانے کئی اصلاحات کا نفاذ: راجیش کمار

نئی دہلی، 19 مئی۔(ایجنسیز) مرکز، ملک میں کاروبار کو آسان بنانے کے لیے مختلف اقدامات کیے ہیں۔ مضبوط ترقی' وسیع اصلاحات' بنیادی طور پر، بہتر گورننس' مالیاتی نظم وضبط' بنیادی ڈھانچے کی ترقی' تیزی سے ڈیجیٹلائزیشن اور مہارتوں کو فروغ دینے پر توجہ دینے کے ساتھ' مرکز نے ہندوستان میں کاروبار کو آسان بنانے کے لیے کئی اصلاحات کی ہیں۔ صنعت اور اندرونی تجارت کے فروغ کے محکمے کے سکریٹری راجیش کمار سنگھ نے مسابقتی ہندوستان کا مستقبل: کیا ہندوستان کو ایک مربوط تجارت' سرمایہ کاری اور صنعتی پالیسی حاصل کرنی چاہئے کے موضوع پر منعقدہ سالانہ بزنس سمٹ 2024 کے دوران' اس بات پر روشنی ڈالی کہ کسطرح مرکز مختلف وزارتوں میں پالیسیاں ایک دوسرے کو تقویت دینے کو یقینی بنانے کے لیے مختلف وزارتوں کے درمیان مشاورت میں فعال طور پر شامل ہو رہا ہے' جس کا مقصد اعلیٰ ترقی کی رفتار ہے۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ متعدد ایجنسیوں کی شمولیت کی وجہ سے ایک واحد' متحد سرمایہ کاری کی پالیسی چیلنجنگ ہے۔ حکومت کاروبار کرنے میں آسانی اور تعمیل کے بوجھ کو کم کرنے کے تحت اقدامات کی قیادت کر رہی ہے' جس کا مقصد کاروبار کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنا ہے۔ حکومت کی طرف سے کاروبار کو آسان بنانے کے لیے کئی اصلاحات کی جارہی ہیں۔

کشمیر کے کٹھوعہ میں تلاشی مہم میں شدت

جموں، 19 مئی۔(ایجنسیز) مشتبہ افراد کی نقل وحرکت کی اطلاع موصول ہونے کے بعد سیکورٹی فورسز نے کٹھوعہ کے کئی سرحدی علاقوں کو محاصرے میں لے کر تلاشی مہم شروع کیا ہے۔ مشکوک افراد کی نقل وحرکت کی اطلاع موصول ہونے کے بعد سیکورٹی فورسز نے کٹھوعہ کے کئی علاقوں کو محاصرے میں لے لیا۔ ذرائع کے مطابق فوج نے ایک وسیع علاقے کو محاصرے میں لے کر فرار ہونے کے سبھی راستوں پر پہرے بٹھا دئے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ڈرون کیمروں کے ساتھ ساتھ سراغ رساں کتوں کی بھی خدمات حاصل کی گئی ہے۔

ایئر انڈیا کے طیارے کے انجن میں آگ لگنے کا واقعہ

بنگلور، 19 مئی۔(ایجنسیز) کرناٹک کے بنگلورو سے کوچی' کیرالہ جانے والی ایئر انڈیا ایکسپریس کی فلائٹ کے دائیں انجن میں ٹیک آف کے فوراً بعد آگ لگنے کی وجہ سے اسے بنگلورو کے کیمپے گوڑا بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ہنگامی لینڈنگ کرانی پڑی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ ہفتہ کو 179 مسافروں اور عملے کے چھ ارکان کو لے جارہی فلائٹ کے انجن میں بنگلورو سے روانہ ہونے کے فوراً بعد آگ لگ گئی۔ فلائٹ کے عملے نے فوری طور پر ہوائی ٹریفک کنٹرولرز کو الرٹ کیا' جس سے ہوائی اڈے پر مکمل ہنگامی ردعمل شروع ہوا۔ طیارہ 11:12 بجے بحفاظت لینڈ کر گیا' ہوائی اڈے کی فائر سروسز نے فوری طور پر آگ پر قابو پالیا۔ خوش قسمتی سے تمام مسافر اور عملہ محفوظ رہا۔ بنگلورو انٹرنیشنل ایئرپورٹ لمیٹڈ' کیمپے گوڑا انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے آپریٹر نے ایک بیان میں اس واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا' 18 مئی و بنگلورو سے کوچی جانے والی پرواز کو انجن میں آگ لگنے کے بعد بنگلور ایئرپورٹ پر ہنگامی لینڈنگ کرنی پڑی۔

دہشت گردوں کے خاتمہ کیلئے سیکورٹی فورسس کو اختیارات: سنہا

جموں، 19 مئی۔(ایجنسیز) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اتوار کو شوپیاں اور پہلگام میں دہشت گردانہ حملوں کی سخت مذمت کی اور کہا کہ سیکورٹی فورسز کو ان حملوں کے قصورواروں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے آزادانہ ہاتھ دیا گیا ہے۔ بارہمولہ میں لوک سبھا انتخابات سے دو دن قبل ہفتہ کی رات کشمیر میں دو مقامات پر دہشت گردوں نے حملہ کیا' جس میں شوپیان میں ایک سابق سرپنچ کو ہلاک اور اننت ناگ میں راجستھان کے ایک سیاح جوڑے کو زخمی کر دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ میں دہشت گردانہ حملے اور سابق سرپنچ اعزاز احمد شیخ کے بہیمانہ قتل پر گہرا صدمہ پہنچا ہوں۔ وہ نچلی سطح کے ایک مثالی رہنما تھے اور عوام کی بے لوث خدمات کے لیے انہیں یاد رکھا جائے گا۔ میرے خیالات اور دعائیں ان کے خاندان' دوستوں اور مداحوں کے ساتھ ہیں۔ ہم اس مشکل گھڑی میں خاندان کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام میں سیاحوں پر گھناؤنا حملہ بھی پریشان کن ہے۔ سنہا نے کہا کہ انہیں سیکورٹی فورسز پر پورا بھروسہ ہے اور دہشت گردوں کو جلد سزا دی جائے گی۔

کسانوں کی اراضیات کا ہراج، مودی کی ضمانتیں آشکار: گہلوت

جے پور، 19 مئی۔(ایجنسیز) راجستھان کے سابق چیف منسٹر اشوک گہلوت نے کہا کہ ہنومان گڑھ ضلع کے اخبارات میں کسانوں کی زمین کی نیلامی کے لیے شائع ہونے والے اشتہار' مودی کی ضمانت کی حقیقت کو بے نقاب کر رہے ہیں۔ گہلوت نے اتوار کو اس سلسلے میں اخبارات میں شائع ہونے والا اشتہار سوشل میڈیا پر شیئر کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے راجستھان میں اپنے منشور کے صفحہ نمبر 42 پر کسانوں کی زمینوں کی نیلامی روکنے کی بات کی تھی' لیکن راجستھان میں کسانوں کی زمینوں کی نیلامی کی جارہی ہے۔ اس کسان مخالف بی جے پی حکومت نے جھوٹے وعدے کر کے حکومت بنائی لیکن انہیں کسانوں کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ ہماری حکومت نے زرعی قرض ریلیف کمیشن بنایا تھا لیکن نئی حکومت نے اسے فعال نہیں کیا۔ وہ چیف منسٹر سے کہنا چاہتے ہیں کہ کسانوں کو ان کی زمینوں کی نیلامی روکنے کا فوری حکم دے کر راحت دی جائے اور آگے نیلامی کو روکنے کے لیے ٹھوس انتظامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ نومبر 2020 میں ہماری حکومت نے اسمبلی میں ایک بل پاس کیا تھا اور یہ شرط رکھی تھی کہ کسانوں کی پانچ ایکڑ زرعی زمین نیلام نہیں کی جائے گی۔

وسندھرا راجے سندھیا کی انتخابی مہم ایک ہی حلقہ تک محدود

جے پور، 19 مئی۔(ایجنسیز) راجستھان میں بی جے پی اور کانگریس کے تجربہ کار لیڈر مختلف ریاستوں میں لوک سبھا انتخابات 2024 کی مہم کو سنبھال رہے ہیں، لیکن یہ پہلا موقع ہے جب ریاست کی سابق وزیراعلیٰ بی جے پی کی قومی نائب صدر وسندھرا راجے کسی بھی ریاست میں انتخابی مہم میں نظر نہیں آرہی ہیں۔ یہاں تک کہ راجستھان میں بھی ایک لوک سبھا سیٹ کو چھوڑ کر، انہوں نے انتخابی مہم میں کوئی دلچسپی نہیں دکھائی ہے۔ دراصل راجستھان کے اسٹار پرچارکوں میں وہاں کی سابق وزیراعلیٰ وسندھرا راجے کا نام شامل تھا، لیکن جھالاواڑ سیٹ کے علاوہ وہ ریاست میں کہیں بھی انتخابی مہم میں نظر نہیں آئیں۔ وسندھرا راجے کے بیٹے دشینت سنگھ اس سیٹ سے الیکشن لڑ رہے تھے۔ وہ راجستھان میں وزیراعظم نریندر مودی کے روڈ شو اور انتخابی ریلی میں بھی نظر نہیں آئیں، حالانکہ 6 اپریل کو بی جے پی کے یوم تاسیس پر راجے دہلی کے مرکزی دفتر میں موجود تھے۔ اس دوران انہوں نے بی جے پی کے سینئر لیڈروں سے بھی ملاقات کی۔ واضح رہے کہ راجستھان اسمبلی انتخابات کے بعد وسندھرا راجے سندھیا نہ صرف وزیراعلیٰ کی سب سے بڑی دعویدار تھیں، بلکہ انہیں امید بھی تھی، لیکن پارٹی نے انہیں وزیراعلیٰ نہیں بنایا اور اس کے بعد وہ ریاستی سیاست میں حاشیے پر چلی گئیں۔

ملک کو دنیا کی تیسری معاشی قوت بنانے کیلئے بی جے پی کو اقتدار ضروری

کانگریس، گذشتہ 70 سال سے رام مندر مسئلے کو بھٹکا رہی تھی۔ امیت شاہ کا انتخابی ریلی سے خطاب

جونپور، 19 مئی۔(ایجنسیز) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اتوار کو کہا کہ یہ الیکشن نریندر مودی کو تیسری بار وزیراعظم بنانے کا ہے۔ ہندوستان کو دنیا کی تیسری معاشی قوت بنانے کے لئے نریندر مودی کو تیسری بار وزیراعظم بنانا ضروری ہے۔ ضلع میں مچھلی شہر (محفوظ) لوک سبھا حلقے میں مڑیاہوں اسمبلی حلقے کے رام لیلا میدان میں بی جے پی امیدوار اور ایم پی بی پی سروج کیلئے ووٹ کی اپیل کرتے ہوئے شاہ نے کہا کہ مودی نے ملک کی معیشت کو 11 ویں مقام سے پانچویں مقام پر لائے ہیں۔ یہ الیکشن ہندوستان کو دنیا کی تیسری معیشت بنانے کا ہے۔ دہشت گردی سے پاک کرنا ہے اور پاکستان کو منہ توڑ جواب دینا ہے۔ اس بار نریندر مودی 400 سیٹوں سے بہت آگے نکل رہے ہیں۔ یہ الیکشن نریندر مودی کو تیسری بار وزیراعظم بنانے کا الیکشن ہے۔ انہوں نے کہا 70 سال سے کانگریس رام مندر کے مسئلے کو بھٹکا رہی تھی۔ لٹکا رہی تھی۔ آپ نے دوسری بار مودی جی کو وزیراعظم بنایا اور 22 جنوری کو پران پرتشٹھا ہوئی۔ یہ کشمیر ہمارا ہے یا نہیں اتر پردیش اور راجستھان والوں کا کشمیر سے کیا لینا دینا یہ کہتے تھے لیکن مڑیاوں کا بچہ۔ بچہ میرے کشمیر کے لئے جان دینے کو تیار ہے۔

چار مندر میں توڑ خلاف وی ایچ پی کا احتجاج

نئی دہلی، 19 مئی۔(ایجنسیز) وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) مغربی بنگال کے جلپائی گوڑی ضلع کے دھوپگوڑی میں چار ہندو مندروں پر حملے اور توڑ پھوڑ اور اس معاملے پر انتظامی بے عملی کے خلاف ریاست گیر احتجاج کرے گی۔ وی ایچ پی کے قومی ترجمان ونود بنسل نے یہاں اپنے بیان میں کہا کہ مغربی بنگال کے جلپائی گوڑی ضلع کے تحت دھوپگوڑی میں جمعہ کی رات کالج کے قریب چار ہندو مندروں میں ہوئی توڑ پھوڑ اور اس پر مقامی حکومتی انتظامیہ کی بے حسی کے خلاف پورا ہندو سماج ناراض ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ دو درگا مندر، ایک شیو مندر اور ایک شانی مندر کو جہادیوں نے نشانہ بنایا ہے۔ مندر کمیٹیوں کی تحریری شکایات کے باوجود ابھی تک کسی حملہ آور کو گرفتار نہیں کیا گیا۔

اوڈیشہ کے سابق وزیر بی جے ڈی سے مستعفی

بھونیشور، 19 مئی۔(ایجنسیز) اڈیشہ میں حکمراں بیجو جنتا دل کے سابق وزیر اور نیا پارا سے تین بار کے ایم ایل اے سمیر رنجن داس نے اتوار کو پارٹی کی بنیادی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا۔ مسٹر داس پارٹی سے ناخوش تھے اور پارٹی نے جب انہیں 2024 کا الیکشن لڑنے کے لئے ٹکٹ نہیں دیا تو ناراضگی ظاہر کی تھی۔ انہوں نے اپنے حلقہ انتخاب میں اپنے حامیوں کے ساتھ ایک بڑی میٹنگ کی تھی اور پارٹی سپریمو نوین پٹنائک سے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرنے کی اپیل کی تھی۔ موجودہ ایم ایل اے نے پارٹی صدر کو اپنا استعفیٰ خط بھیج کر پارٹی کی بنیادی رکنیت سے استعفیٰ دینے کی خواہش ظاہر کی ہے۔

اداکارہ کنگنا، 70 لاکھ افراد کے جذبات سے کھیل رہی ہیں: کانگریس

شملہ، 19 مئی۔(ایجنسیز) ہماچل پردیش کے منڈی پارلیمانی حلقہ سے کانگریس کے امیدوار اور تعمیرات عامہ کے وزیر وکرمادتیہ سنگھ نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی امیدوار اور فلم اداکارہ کنگنا رناوت مضحکہ خیز بیانات دے کر ریاست کی رائے عامہ اور 70 لاکھ لوگوں کے جذبات کی توہین کر رہی ہیں۔ مسٹر سنگھ نے کنگنا کے اس بیان پر ردعمل ظاہر کیا جس میں وہ کہہ رہی ہیں کہ ریاست میں ایک ہی خاندان کرسی سے چپکے رہنا چاہتا ہے۔ ریاست کے عوام نے آنجہانی ویربھدر سنگھ کو چھ بار وزیراعلیٰ منتخب کیا۔ ریاستی کانگریس کی صدر پرتیبھا سنگھ منڈی سے تین بار ایم پی منتخب ہوئیں۔ کنگنا اس طرح کے بیانات دے کر رائے عامہ اور ریاست کے 70 لاکھ لوگوں کے جذبات کی توہین کر رہی ہیں۔ کنگنا بی جے پی کے سینئر لیڈروں اور سابق وزیراعظم آنجہانی اٹل بہاری واجپئی کی بھی یہ کہہ کر توہین کر رہی ہیں کہ ملک میں جو بھی ترقی ہوئی ہے وہ سب 2014 کے بعد ہی ہوئی ہے۔ یہ کہنا کہ ملک کو آزادی بھی 2014 میں ہی ملی آزادی پسندوں کی توہین ہے جسے ہرگز برداشت نہیں کیا جاسکتا۔

راہول گاندھی اور اکھلیش یادو کی ریلی میں عوام بے قابو

پریاگ راج، 19 مئی۔(ایجنسیز) پھولپور لوک سبھا حلقے میں انتخابی مہم کیلئے پہنچے کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی اور سماج وادی پارٹی (ایس پی) صدر اکھلیش یادو نے ہنگامے کی وجہ سے اسٹیج چھوڑ کر چلے گئے۔ پھولپور میں اتوار کو کانگریس اور ایس پی کی مشترکہ ریلی تھی جسے دونوں ہی پارٹیوں کے اعلیٰ لیڈران سے خطاب کرنا تھا لیکن کارکنوں کا جوش اس قدر بڑھا کی بھیڑ بے قابو ہوگئی۔ اکھلیش نے اپنے حامیوں کو پرامن رہنے کی اپیل کی جسے نظر انداز کر دیا گیا اور ناراض راہول گاندھی اور اکھلیش یادو اسٹیج سے روانہ ہوگئے۔ ایس پی اور کانگریس اتحاد میں پھولپور کی سیٹ ایس پی کے کھاتے میں جبکہ پریاگ راج کی سیٹ کانگریس کے پاس ہے۔ اسٹیج پر راہول گاندھی اور اکھلیش یادو کے پہنچنے کے ساتھ بھیڑ بے قابو ہوگئی۔ دونوں لیڈروں نے حامیوں کو پرامن رہنے کی اپیل کی لیکن کسی نہ ان کی ایک نہ سنی۔ دونوں لیڈروں کی حامیوں نے نہیں سنی تو یہ دیکھ کر اکھلیش ناراض ہوگئے۔

مانسون کی دستک، 31 مئی تک کیرالہ میں ہوگی انٹری

16 تا 21 جون تک مدھیہ پردیش، 25 جون سے 6 جولائی تک راجستھان تک پہنچنے کی امید

نئی دہلی، 19 مئی۔(ایجنسیز) 18 مئی کی رات کیرالہ کے تروانت پورم میں شدید بارش ہوئی، جس کی وجہ سے اتوار کی صبح کئی علاقے زیر آب آگئے۔ حالانکہ یہ پری مانسون بارش ہے۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق مانسون انڈومان ونکوبار پہنچ گیا ہے۔ یہ 31 مئی تک کیرالہ پہنچے گا۔ گزشتہ سال بھی مانسون انڈومان و نکوبار جزائر میں 19 مئی کو پہنچا تھا، لیکن 8 جون کو 9 دن کی تاخیر سے کیرالہ پہنچا تھا۔ اس سال مانسون عام تاریخ سے پہلے ہی کیرالہ میں پہنچ سکتا ہے۔ تاہم کیرالہ میں مانسون کی آمد کی عام تاریخ یکم جون ہے۔ اعلان کردہ تاریخ میں 4 دن کم یا زیادہ ہونے کا امکان ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ مانسون 28 مئی سے 3 جون کے درمیان کسی بھی وقت آ سکتا ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق مانسون کے 16 سے 21 جون تک مدھیہ پردیش اور 25 جون سے 6 جولائی تک راجستھان پہنچنے کا امکان ہے، جبکہ یوپی میں یہ 18 سے 25 جون تک اور بہار-جھارکھنڈ میں 18 جون تک پہنچ جائے گی۔ آئی ایم ڈی کے اعدادوشمار کے مطابق کیرالہ میں مانسون کی آمد کی تاریخیں گزشتہ 150 سالوں میں کافی مختلف رہی ہیں۔ 1918 میں مانسون سب سے پہلے 11 مئی کو کیرالہ پہنچا، جبکہ 1972 میں یہ 18 جون کو سب سے دیر سے کیرالہ پہنچا۔ گزشتہ 4 سالوں کی بات کریں تو 2020 میں مانسون یکم جون کو، 2021 میں 3 جون کو، 2022 میں 29 مئی کو اور 2023 میں 8 جون کو کیرالہ پہنچا تھا۔ پچھلے مہینے آئی ایم ڈی نے کہا تھا کہ ملک میں اس سال عام مانسون سے بہتر رہے گا۔ محکمہ موسمیات 104 سے 110 فیصد کے درمیان بارش کو معمول سے بہتر مانتا ہے۔ یہ فصلوں کے لیے ایک اچھی علامت ہے۔ خریف کی فصلوں کا انحصار عام مانسون بارشوں پر ہوتا ہے۔ آئی ایم ڈی نے کہا کہ 2024 میں 106 فیصد یعنی 87 سینٹی میٹر بارش ہوسکتی ہے۔ 4 ماہ کے مانسون سیزن کے لیے طویل مدت کی اوسط (LPA) 868.6 ملی میٹر یعنی 86.86 سینٹی میٹر ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ مانسون کے موسم میں اتنی کل بارش ہونی چاہیے۔ اسکائی میٹ کی پیش گوئی کے مطابق اس سال عام مانسون راجستھان، مدھیہ پردیش سمیت 23 ریاستوں میں اچھی بارش ہوگی۔ دہلی-راجستھان میں درجہ حرارت 46 ڈگری سے تجاوز کر گیا ہے۔ ملک کی کئی ریاستیں اس وقت شدید گرمی کی لپیٹ میں ہیں، اتر پردیش اور بہار میں آج ہیٹ ویو کا اورنج الرٹ ہے۔ اس کے علاوہ اتراکھنڈ، گجرات، مدھیہ پردیش، مغربی بنگال اور جھارکھنڈ میں آج گرمی کی لہر آنے کا امکان ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق ان ریاستوں میں 5 دن تک شدید گرمی رہے گی۔ اس کے ساتھ ہی دہلی، ہریانہ، پنجاب، راجستھان میں گرمی کی لہر کا اثر 23 مئی تک رہے گا۔